Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
# الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۴/۳۹ | اتوار ۱۳ ربیع الاول ۱۴۱۰ھ ، ۱۵ اخاء ۱۳۶۸ ہش ، ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۹ء | ۲۳۳

# ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"دیکھو دنیا چند روزہ ہے۔ کسی کو بقا نہیں۔ اور یہ دنیا اور اس کا جاہ و جلال ہمیشہ نہیں رہنے والے۔ چاہیئے کہ اس وقت جو اللہ تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اس کو سمجھا جاوے۔ اگر وہ درحقیقت خدا ہی کی طرف سے ہے تو اس سے دور رہنا کیسا بدقسمتی کا موجب ہوگا۔ وقت نازک ہے۔ دنیا نے جس امر کو سمجھنا چاہیئے تھا اُسے نہیں سمجھا اور جسکی طرف توجہ کرنی چاہیئے تھی اس کو پسِ پشت ڈال دیا ہے۔ خدا کے فرستادہ کی تلاش ضروری تھی۔ دیکھو دنیوی ضرورتوں کے واسطے کس طرح دنیا کوشش کرتی اور جانکاہ محنتوں سے انکے حصول کے ذریعہ کو سوچتی ہے۔ مگر دین کیا ایسا ہی گیا گذرا امر ہے کہ اس کے واسطے اتنی بھی تکلیف نہ برداشت کی جاوے کہ چند روز کے واسطے ایک جگہ رہ کر (دینِ حق۔ ناقل) کی تحقیق کی جاوے ایک بیمار انسان جب کسی طبیب کے پاس جاتا ہے تو مریض کی اگر طبیب تشخیص کر بھی لیوے تو معالجہ میں بڑی دِقتیں پیش آتی ہیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا دوا دی جاوے"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۵۸)

---

"دیکھو اگر کچھ بھی تاریکی کا حصہ ہے تو نُور نہیں آئے گا۔ نور اور ظلمت جمع نہیں ہو سکتے۔ جب نُور آجائے گا تو ظلمت نہیں رہے گی۔ تم اپنے سارے ہی قویٰ کو پورے طور سے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لگا دو۔ جو جو کمی کسی قوت میں ہو اُسے اس پان والے کی طرح جو گندے پان تلاش کر کے پھینک دیتا ہے اپنی گندی عادات کو نکال پھینکو اور سارے اعضاء کی اصلاح کر لو۔ یہ نہ ہو کہ نیکی کرو اور نیکی میں بدی ملا دو۔ توبہ کرتے رہو۔ استغفار کرو۔ دعا سے ہر وقت کام لو۔" (ملفوظات جلد پنجم صد ۱۲۸)

# بورے والا میں
# دو احمدیوں کے مکانوں سے کلمہ طیبہ مٹا دیا گیا
## مجسٹریٹ کی قیادت میں پولیس کی کارروائی

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۸۹ء کو بورے والا ضلع وہاڑی کے دو احمدیوں کے گھروں سے کلمہ طیبہ مٹا دیا گیا۔ ایک گھر میں کلمہ طیبہ پر سیاہی پھیر دی گئی اور دوسرے گھر میں سیمنٹ سے ابھرا ہوا کلمہ چھینی اور ہتھوڑے سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔

تفاصیل کے مطابق ۱۶ ستمبر کو جناب خوشی محمد ناظر صاحب سٹی مجسٹریٹ بورے والا اپنے دو ساتھیوں سمیت مکرم عبدالرحیم بھٹہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ بورے والا کے گھر واقع ۸۴ ای بلاک پہنچے اور بتایا کہ آپ کے خلاف کالج کے طلباء کی جانب سے اے۔ سی صاحب کو اس مضمون کی درخواست موصول ہوئی ہے کہ آپ نے اپنے مکان کی پیشانی پر کلمہ طیبہ تحریر کیا ہوا ہے جو خلافِ قانون ہے۔ اسے مٹا دیا جائے۔ انہوں نے احمدی دوست سے کہا کہ آپ یہ کلمہ خود مٹا دیں۔ اس پر مکرم عبدالرحیم بھٹہ صاحب نے مجسٹریٹ مذکور کو آئین پاکستان اور وفاقی شریعت کورٹ کے فیصلوں کے حوالے سے واضح کیا کہ احمدی جماعت کے افراد کلمہ طیبہ لگا سکتے ہیں اور یہ بات قطعاً خلافِ قانون نہیں۔ اس لئے مَیں یہ کلمہ نہیں مٹا سکتا۔ مجسٹریٹ نے کہا کہ ہم مجبور ہیں۔ کلمہ ہم مٹا دیتے ہیں۔ یہ کہہ کر انہوں نے کلمہ پر سیاہی پھیر دی اور چل دیئے۔

اس کے بعد وہ وائی بلاک میں واقع ایک اور احمدی دوست مکرم مولوی شمس الدین سیال صاحب ناظم ضلع انصاراللہ کے مکان پر پہنچے۔ ان کے گھر میں صرف ان کی اہلیہ تھیں۔ مجسٹریٹ نے انہیں کہا کہ وہ کلمہ مٹا دیں۔ احمدی خاتون نے کلمہ مٹانے سے انکار کیا۔ اس پر مجسٹریٹ نے اوزار منگوا کر سیمنٹ سے ابھرا ہوا کلمہ طیبہ چھینی اور ہتھوڑے سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

---

# دینِ حق نے نہ صرف عدل بلکہ احسان کی تعلیم بھی دی ہے
## ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اولاد کے حقوق میں سے کوئی پہلو بھی نہیں چھوڑا اور صرف عدل نہیں بلکہ احسان کی تعلیم بھی عطا فرمائی اور یہ سکھایا کہ کسطرح بچوں سے پیار کئے جاتے ہیں۔ آجکل کوئی کہہ سکتا ہے کہ یہ تو عام تہذیب کی باتیں ہیں۔ ہر آدمی کو پتہ ہے لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ آج بھی ہمارے معاشرے میں بچے محروم ہیں اور ترقی یافتہ معاشرے میں بھی بچے ماں باپ کے پیار سے محروم ہیں۔ آپ اگر نفسیاتی ماہرین کی کتب کا مطالعہ کریں تو آپ دیکھ کر حیران ہونگے کہ آجکل کے ترقی یافتہ امیر ممالک میں بھی ایک بڑی بھاری تعداد بچوں کی ماں باپ کے پیار کی پیاسی رہ کر کئی قسم کی ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ ماں باپ کو اپنی ذاتی عیش و عشرت کی پڑی رہتی ہے اور بچوں کا حق ادا نہیں کرتے۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح بچوں سے سلوک فرمایا اگرچہ آپ کو یہ چھوٹی چھوٹی باتیں دکھائی دیں گی مگر یہ وہ چھوٹی باتیں ہیں جن کو نظر انداز کرنے سے معاشرے میں بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک اعرابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ تو بچوں کو بوسہ دیتے ہیں۔ گویا یہ مَردوں کی صفات کے خلاف ہے ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں سے رحمت کو کھینچ نکالا ہے تو مَیں کیا کر سکتا ہوں۔

(خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ ۱۹۸۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی ربوہ، قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۵ اخاء ۱۳۶۸ ہش ـــ ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۹ء

# تحریر کا ایک وصف

تحریر حافظہ کی توسیع کا کام دیتی ہے۔ انسان لکھتا تو کئی وجوہ سے ہے ان میں سے اہم وجہ یہ بھی ہے کہ جس بات کے بھول جانے کا ڈر ہو اسے لکھ لیتا ہے کیونکہ بات ذہن سے محو ہو جائے تو واپس لانے کا کوئی علاج ہی نہیں لیکن اگر بات لکھی ہوئی ہو تو جب چاہے اسے دیکھے اور ساری بات اسے یاد آجائے۔ تحریر کی اس صفت سے بہت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ آج ہم جس فائدے کی بات کرنا چاہتے ہیں وہ شائد کچھ عجیب سی لگے لیکن اس پر تجربے ہو چکے ہیں اور اس بات کو مفید پایا گیا ہے۔ اور وہ بات یہ ہے کہ انسان اپنی طبیعت کے ہاتھوں مجبور ہوتا ہے۔ غصیلہ ہے تو غصے کا اظہار ضرور کرے گا۔ دل میں نفرت کے بیج ہیں تو نفرت چھپا نہ سکے گا اور اگر ضدی اور ہٹ دھرم ہے تو ان سے بھی کام لے گا۔ ہو سکتا ہے بعد میں پچھتائے یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی اور اسے یاد دلائے کہ اس کی یہ عادت اچھی نہیں۔

اگر انسان غور کرے تو اسے خود ہی پتہ چل جاتا ہے کہ اس کی کون سی عادت خراب ہے۔ اسی لئے بعض اوقات ہم کہتے ہیں۔ بس یہی میری بُری عادت ہے۔ خیال ہی نہیں رہتا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر یہ احساس ہو جائے یا کوئی یہ احساس دلا دے تو ہمارے خیال میں تحریر سے کام لینا چاہیئے۔ یہ بات لکھ کر اپنے سامنے رکھیں دیواروں پر لکھ لیں۔ لکھ کر انگیٹھی پر رکھ لیں۔ اپنے میز پر رکھ لیں۔ غرضیکہ اپنے سامنے رکھ لیں۔ آپ دیکھیں گے کہ وہ بات ہر وقت آپ کے سامنے رہنے سے یہ احساس بڑھتا چلا جائے گا کہ اس خامی سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہیئے اور وہ تحریر اس میں آپ کی مدد کرے گی۔ قدرت ثانیہ کے مظہر اوّل کے متعلق بھی یہ روائت آتی ہے کہ ایک دفعہ حضور (غالبًا نوجوانی کے ایام میں) کوئی خیال دل سے نکالنا چاہتے تھے چنانچہ آپ نے ایک تحریر دیواروں پر لکھی اور اسے دیکھتے رہنے سے وہ خیال دل سے نکل گیا۔

ماٹو بھی اسی کام آتے ہیں۔ ہم نے کیا کرنا ہے اور ہمیں کس بات کو مدِّنظر رکھنا ہے۔ پس تحریر کی اس صفت سے ہم سب کو فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ پہلے اپنی غلطی یا خامی کا احساس پیدا کیا جائے اور پھر کوئی تحریر اپنے سامنے رکھی جائے۔ تاکہ اسے بار بار دیکھنے سے ہم اپنی غلطی یا خامی سے چھٹکارا حاصل کر سکیں۔

---

چھین سکو تو چھین کے دیکھو میرا اطمینان
میرے دِل کی دنیا میں ہے خوشیوں کا ہیجان
بات کرے انسان تو پہلے تولے اپنی بات
تم حسرت کی لہریں ہیں اُمیدوں کا طوفان

ابوالاقبال

---

نہیں واللہ وہ ایسا نہیں ہے
اسے تم سے کوئی شکوہ نہیں ہے

نہیں یوں بھی کہ وہ ملتا نہیں ہے
مگر مجبور بھی اتنا نہیں ہے

رکیں تو آپ رُک جاتے ہیں دریا
مگر ایسا کبھی ہوتا نہیں ہے

وہ سچّا بھی ہے۔ اچھّا بھی۔ حسیں بھی
اسے دیکھو اگر دیکھا نہیں ہے

اسے چاہا کرو تنہائیوں میں
وہ سب کا ہے فقط میرا نہیں ہے

اسے اتنی حقارت سے نہ دیکھو
اکیلا ہے مگر تنہا نہیں ہے

بتا دوں گا میں سارا حال اسکو
کوئی اس کے سوا چارہ نہیں ہے

یونہی اک فاصلہ سا ہو گیا ہے
وگرنہ تم سے کچھ پردہ نہیں ہے

جواب اس خط کا بھی آیا ہے اِمشب
جسے ہم نے ابھی لکھّا نہیں ہے

تماشائی بھی اب تو کہہ رہے ہیں
یہ سودا اس قدر سستا نہیں ہے

چُھپا سکتا نہیں خُوشبو کو مضطؔر
یہ تھلنے دار نے سوچا نہیں ہے

چوہدری محمّد علی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت فضل عمر
(اللہ تعالیٰ آپکے درجات کو ہمیشہ بلند فرماتا رہے)

# علمی مسائل

فرماتا ہے: آسمان اور زمین میں ایک ایسا قانون جاری ہے کہ اس کی فرمانبرداری سے کوئی شخص اپنے آپ کو آزاد نہیں کرسکتا۔ مثلاً دیکھو خدا تعالیٰ نے زبان بنائی ہے اب ایک طرف تو انسان کو اتنی آزادی حاصل ہے کہ وہ اس زبان سے اگر چاہے تو خدا تعالیٰ کو بھی گالیاں دے لے۔ لیکن دوسری طرف اگر اس زبان کے سامنے دنیا کے تمام بادشاہ، وزراء، علماء اور فقہاء ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جائیں کہ میٹھے کو کھٹا چکھ، یا کھٹے کو کڑوا چکھ تو وہ ایسا کبھی نہیں کرے گی۔ وہ میٹھے کو میٹھا ہی چکھے گی۔ اور کھٹے کو کھٹا ہی چکھے گی۔ گویا ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اتنی آزادی دی ہے کہ اگر وہ چاہے تو خدا تعالیٰ کو بھی بُرا بھلا کہہ لے۔ اور دوسری طرف اس میں اتنی طاقت بھی نہیں رکھی کہ وہ میٹھے کو کڑوا چکھے یا کڑوے کو میٹھا چکھے۔ اور اگر کسی جگہ اس میں تبدیلی بھی نظر آتی ہے تو وہ بھی خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت ہی ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کسی کا جگر خراب ہے تو اسے میٹھی چیز کڑوی لگتی ہے۔ یا بعض خرابیوں کی وجہ سے نمک تیز محسوس ہونے لگتا ہے یا میٹھی چیز میں مٹھاس کم معلوم ہوتی ہے۔ یا پھیکی چیز کڑوی معلوم ہوتی ہے مگر یہ تبدیلی بھی خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون کے ماتحت ہی ہوتی ہے ورنہ جن چیزوں پر انسان کو اختیار حاصل نہیں ان میں اس کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ مثلاً تمہاری انگلی ہے اگر تم اسے کسی سوئی کے ناکہ میں ڈالنے کی کوشش کرو تو اس کو ناکہ میں نہیں ڈال سکتے۔ خواہ کوئی جرنیل ہو نواب ہو، بادشاہ ہو، دنیا کی بڑی سے بڑی حکومت اس کے پاس ہو وہ اپنی انگلی سوئی کے ناکہ میں نہیں ڈال سکتا۔ یا مثلاً آواز ہے۔ اگر تمہیں کسی عزیز کی آواز آرہی ہے تو تم اگر چاہو بھی تو اسے کسی دوسرے شخص کی آواز نہیں بنا سکتے۔ کسی کے ہاں بدصورت لڑکا پیدا ہوجائے تو اگر وہ چاہے کہ وہ خوبصورت ہوجائے تو وہ اسے خوبصورت نہیں بنا سکتا۔ کسی کے لڑکے کا قد چھوٹا ہو تو اس کے پاس کوئی ایسا ذریعہ نہیں کہ وہ اس کے قد کو لمبا کردے یا مثلاً خدا تعالیٰ نے آنکھ دیکھنے کے لئے بنائی ہے۔ تو آنکھ ہمیشہ سرخ کو سرخ اور زرد کو زرد دیکھے گی۔ یہ کبھی نہیں ہوگا کہ وہ سرخ کو زرد دیکھنا چاہے تو وہ زرد دیکھنے لگ جائے۔ اور زرد کو سرخ دیکھنا چاہے تو سرخ دیکھنے لگ جائے۔ گویا ایک قانون ہے جس کی اطاعت سے کوئی شخص باہر نہیں نکل سکتا۔ اسی طرح سورج کیا اور چاند کیا اور ستارے کیا اور پہاڑ کیا اور درخت کیا اور چوپائے کیا سب ایک خاص نظام کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک اپنی اپنی ڈیوٹی ادا کر رہا ہے پھر تم ان چیزوں کو خدا کس طرح قرار دیتے ہو۔ یہ چیزیں تو خود تمہارے سامنے ایک خدمت گار کے طور پر کھڑی ہیں۔ مگر تم ایسے احمق ہو کہ انہیں کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جاتے ہو اور اس طرح اپنے آپ کو ذلیل کرتے ہو۔

اس نظام کائنات کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ کائنات پر غور کرنے سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ تمام کائنات قانون قدرت کے تابع ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار ہے۔ اور اکثر انسان بھی قانون قدرت کے تابع ہیں۔ اس آیت میں یہ نہیں کہا گیا کہ بعض انسان قانون قدرت سے آزاد ہیں بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ بعض انسان قانون قدرت کو توڑنے کی بھی کوشش کرتے رہتے ہیں جیسے بدپرہیزی کے ذریعے اور ان لوگوں پر اکثر عذاب آجاتا ہے جو قانون قدرت کے اٹل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اور ثابت ہوجاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون کو توڑنے سے کوئی شخص عزت نہیں پا سکتا اور اس کی مشیت آخر دنیا میں غالب آتی ہے۔

# پاکستان میں جمہوریت

پاکستان کے چیف جسٹس محمد حلیم صاحب نے راولپنڈی میں کہا ہے کہ پاکستان کی سپریم کورٹ کے دلیرانہ فیصلوں نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کی راہ استوار کی ہے۔ آپ سپریم کورٹ آف پاکستان کے عدالتی سال ۹۰-۱۹۸۹ء کے آغاز پر تقریر کر رہے تھے، آپ نے کہا کہ سپریم کورٹ نے نئے طریقے اور نئے رویے اور نئی روایات پیش کر کے دستور کی متعدد شقوں کی وضاحت کی آپ نے یہ بھی کہا کہ عدالت نے جرأت مندی کی منفرد مثالیں قائم کیں اور وقار کو قائم کرتے ہوئے اپنی آزادی کا اظہار کیا اور یہ سب کچھ نہایت اہم قومی مسائل کے متعلق فیصلوں میں کیا گیا۔ چیف جسٹس صاحب نے کہا کہ اعلیٰ عدالت نے نہ صرف انصاف مہیا کیا بلکہ قومی ترقی کی مساعی میں مثبت کردار ادا کیا۔ عدالت کے فیصلے گذشتہ سال کے دوران معاشرے میں ایک مثبت اور صحت مند تبدیلی لانے کا باعث بنے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت اور دستوری حکومت ایک دوسرے سے کسی صورت میں بھی الگ نہیں کی جاسکتیں۔ دستوری حکومت صرف اسی طرح مضبوط کی جاسکتی ہے کہ قانون کی بالادستی قائم رکھی جائے۔ اور یہ بات صرف اسی طرح ممکن ہے کہ تمام لوگ قاعدے قانون کی پابندی کریں۔ آپ نے کہا کہ جمہوریت ایک ویلفیئر فلاسفی ہے۔ اس کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ لوگ جمہوریت کو اسی طرح بحال رکھ سکتے ہیں کہ وہ اس میں دلچسپی لیں اور اسکی کارکردگی کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے کہا کہ جمہوری نظام کے تحت اور ایسی فضا میں جہاں قانون کی پابندی کی جاتی ہو۔ انسانی وقار عزت نفس اور اعتماد کی فضا پھیلتی ہے۔ اور ہر شہری دوسروں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے۔ اس نظام کے تحت سماجی اقتصادی ثقافتی اور سیاسی ترقی شروع ہو جاتی ہے اور قانون اور امن عامہ کی صورتِ حال بہتر ہو جاتی ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ دستوری نظام کی بالادستی کے بغیر آزاد عدلیہ کا تصور نامکمل رہتا ہے۔ جسٹس محمد حلیم صاحب نے کہا۔ کہ عوام الناس کی دستوری حکومت میں دلچسپی قومی عزت اور وقار کو بڑھاوا دیتی ہے اور اس کے استحکام کو مضبوط سے مضبوط تر بناتی ہے۔ اس فضا میں استحصال اور لاقانونیت ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اور ایک ایسی فضا پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں معاشرے کا ہر شہری اپنی استطاعت کے مطابق قوم کی خدمت کر سکتا ہے۔ اور ملکی ترقی کا باعث بن جاتا ہے۔ آپ نے وکلاء کو تلقین کی کہ وہ ملکی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

## امریکہ میں نظام تعلیم

گذشتہ دنوں ورجینیا امریکہ میں صدر بش اور ملک کے دوسرے گورنروں نے اس بات پر غور کیا کہ امریکہ کے سکولوں میں جو افراتفری ہے اسے کس طرح دور کیا جانا چاہئے ان کے کئی اجلاس بند کمروں میں ہوئے جہاں پر اس بات پر بحث کی گئی کہ وفاقی حکومت کو تعلیم کے لئے زیادہ رقم خرچ کرنی چاہئے۔ اور یہ بات سامنے لائی گئی۔ کہ جو رقم دی جاتی ہے اس میں بھی بیوروکریسی اس انداز سے عمل پیرا ہوتی ہے کہ رقوم یا صحیح وقت پر نہیں ملتیں یا صحیح طور پر خرچ نہیں کی جاتیں ریپبلیکن اور ڈیموکریٹ دونوں کا یہ کہنا ہے کہ وفاقی حکومت کو سکول سے پہلے بچوں کی تعلیم اور تربیت کی طرف زیادہ زور دینا چاہئے۔ اور اس میں بچے کی پیدائش سے بھی پہلے ماؤں کی خوراک کے پروگرام بنائے جائیں اور ان کی بہبود کے لئے ان کی مدد کرنا چاہئیے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون ۔ سین

# بین المملکتی حالات

## آسٹریا

**دارالحکومت** وی آنا

**آبادی** ۷،۵۷ ملین (۱۹۸۸ء میں)

**قومی زبان** جرمن۔

**سربراہِ مملکت** پریذیڈنٹ کرٹ والڈ ہائم (۱۹۸۶ء سے)

**انتخاب** پریذیڈنٹ ۶ سال کی مدت کے لئے منتخب ہوتا ہے۔ ۸ جون ۱۹۸۶ء کو منتخب ہوا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۹۲ء میں انتخاب ہو گا۔ عام انتخابات ہر ۴ سال کے بعد ہونے چاہئیں۔ اس سے پہلے ۲۷ نومبر ۱۹۸۶ء کو انتخاب ہوئے تھے۔ اب نئے انتخاب دسمبر ۱۹۹۰ء میں ہونگے۔ جہاں تک پریس کا تعلق ہے اسے آزاد پریس کہا جا سکتا ہے۔

**مذہب** رومن کیتھولک ۵۰ فی صدی
پروٹسٹنٹ ۶ فی صد

## کیمرون

**دارالحکومت** یاؤنڈے۔

**آبادی** ۱۱،۶۰ ملین (۱۹۸۸ء میں)

**قومی زبان** فرانسیسی اور انگریزی

**سربراہ مملکت** پریذیڈنٹ پال بیا (۱۹۸۲ء سے)

**سربراہِ حکومت** صدر بیا (۱۹۸۲ء سے)

**انتخابات** صدر کا انتخاب ۵ سال کے لئے ہوتا ہے۔ اس سے پہلے ۲۴ اپریل ۱۹۸۸ء کو انتخاب ہوا تھا۔ اب اپریل ۱۹۹۳ء کو ہو گا۔ اسمبلیوں کے انتخابات ہر پانچ سال کے بعد ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے ۲۴ اپریل ۱۹۸۸ء کو ہوئے تھے۔ اب اپریل ۱۹۹۳ء کو ہوں گے۔ جہاں تک پریس کا تعلق ہے زیادہ تر حکومت اسے کنٹرول کرتی ہے۔

**مذہب** رومن کیتھولک ۳۷ فی صد
مقامی مذہب ۳۱ فی صد
مسلمان : ۲۲ فی صد
پروٹسٹنٹ : ۱۸ فی صد

## بلغاریہ

**دارالحکومت** صوفیا

**آبادی** ۹،۰۳ ملین (۱۹۸۸ء میں)

**قومی زبان** بلگیرین

**سربراہ مملکت** پریذیڈنٹ ٹوڈو ژرف کوف۔

**سربراہ حکومت** وزیراعظم جیارجی اینٹنا سوب ANTANASOB (۱۹۸۶ء سے)

**انتخابات** ہر ۵ سال کے بعد انتخابات ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے ۸ جون ۱۹۸۶ء کو ہوئے تھے۔ اب جون ۱۹۹۱ء میں ہونگے۔ پریس پوری طرح حکومت کے کنٹرول میں ہے۔

**مذہب** ایسٹرن آرتھوڈکس، مسلمان اور دیگر لوگ۔

## ایکواڈور

**دارالحکومت** کیوٹو

**آبادی** ۱۰،۱۶ ملین (۱۹۸۸ء میں)

**قومی زبان** سپینش

**صدرِ مملکت** پریذیڈنٹ راڈریگو بورجا سیوالوس۔ (۱۹۸۸ء سے)

**انتخابات** صدر کے لئے ہر ۴ سال کے بعد انتخاب ہوتا ہے۔ اس سے پہلے ۸ مئی ۱۹۸۸ء کو ہوا تھا۔ اب مئی ۱۹۹۲ء میں انتخاب ہوگا کانگریس کے ارکان دو سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے جنوری ۱۹۸۸ء میں انتخاب ہوا تھا۔ اب جنوری ۱۹۹۰ء میں انتخاب ہو گا۔ یہاں کا پریس آزاد ہے۔

**مذہب** رومن کیتھولک

## ناروے

**دارالحکومت** اوسلو

**آبادی** ۴ اعشاریہ ۱۹ ملین (۱۹۸۸ء میں)

**صدر مملکت** کنگ اولف پنجم۔ (۱۹۵۷ء سے)

**صدر حکومت** پرائم منسٹر گرو ہارلم گرلینڈ HARLEM G RUND LAND (۱۹۸۶ء سے)

**انتخابات** پارلیمنٹ ہر چار سال کے بعد منتخب ہوتی ہے اور ۴ سال گذرنے سے پہلے کسی صورت میں بھی اس کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اس سے پہلے ستمبر ۷ اور ۸، ۱۹۸۵ کو الیکشن ہوئے تھے۔

یہاں کا پریس آزاد ہے۔

**مذہب** لوتھران ، ۹۷ فی صد

## سری لنکا

**دارالحکومت** کولمبو

**آبادی** ۱۶ اعشاریہ ۴۶ ملین (۱۹۸۸ء میں)

**قومی زبان** سنہالا

**صدر مملکت** رانا سنگھے پریما داسا ۱۹۸۹ سے

**صدر حکومت** پرائم منسٹر ڈنگیری بانڈا ویجے ٹنگے (۱۹۸۹ء سے)

**انتخاب** صدر ۶ سال کی ٹرم پوری کرتے ہیں اس سے پہلے دسمبر ۱۹۸۸ء میں انتخاب ہوا تھا۔ اب دسمبر ۱۹۹۴ء کو انتخاب ہو گا یہاں کا پریس آزاد ہے۔

**مذہب** بدھسٹ ۶۹ فی صد
ہندو ۱۵ فی صد
عیسائی ۷ فی صد
مسلمان ۷ فی صد

## زائر

**دارالحکومت** کنشاسا

**آبادی** ۳۳،۴۳ ملین (۱۹۸۸ء میں)

**قومی زبان** فرانسیسی

**صدر مملکت** موبوتو سیسے سیکو (۱۹۶۵ء سے)

**صدر حکومت** پرائم منسٹر کینگو واڈونڈو۔ (۱۹۸۸ء سے)

**انتخاب** صدر ۷ سال کے لئے منتخب ہوتا ہے اس سے پہلے ۲۹ جولائی ۱۹۸۴ء میں منتخب ہوا۔ اب جولائی ۱۹۹۱ء میں انتخاب ہو گا۔

لیجسلیٹو کونسل ۵ سال کے لئے منتخب ہوتی ہے۔ اس سے پہلے ۶ ستمبر ۱۹۸۷ء کو منتخب ہوئی تھی آئندہ ستمبر ۱۹۹۲ء کو منتخب ہو گی۔

## ضروری اعلان

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مولانا موصوف کا قطعہ واقع موضع چھنیاں ان کے بیٹے مکرم مجیب الرحمٰن صاحب درد کے نام منتقل کر دیا جائے۔ اگر کسی وارث کو اس پر اعتراض ہو تو اس اعلان کی اشاعت کے بعد ایک ماہ کے اندر تحریری طور پر مطلع فرمائیں۔

(ناظم جائیداد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبارک مصلح الدین احمد

# چکنائی، چربی یا FAT

ہمارے جسم کو اچھی خوراک کی تین وجوہات کی بناء پر ضرورت ہے، اول بطور ایندھن (FUEL) تاکہ جسم کو گرم رکھا جائے اور زندہ رہنے، چلنے پھرنے اور کام کرنے کے لیے مطلوبہ طاقت مہیا کرے۔ دوم جسم کی نشوونما اور بڑھوتی (GROWTH) اور گھسنے والے TISSUES کی مرمت کے لئے خوراک کی ضرورت ہے۔ سوم ہمارے جسم کے اندر جو کیمیائی اعمال وقوع پذیر ہوتے رہتے ہیں ان کے لئے وٹامن، مینرل اور دیگر ضروری اشیاء بہم پہنچانے کے لئے۔ خوراک کے لئے کوئی ایک جزو مکتفی نہیں بلکہ اس کے پانچ بنیادی NUTRIENTS ہیں (i) کاربوہائیڈریٹس (ii) پروٹین (iii) چربی یا FAT (iv) وٹامن (v) مینرل (معدنیات) ایک واحد شے جو ان تمام نیوٹرینٹس کی صحیح نسبت میں اچھی صحت کے لئے ضروری مقدار مہیا کرتی ہے۔ وہ ماں کا دودھ ہے لیکن یہ صرف شیر خوار بچوں کے لئے ہی موزوں ہے۔ ان کے علاوہ ہر فرد کو مختلف اشیاء کا آمیزہ (MIXTURE) استعمال کرنا ہوگا۔

پروٹین جسم کو قائم رکھتی ہیں اور ضائع شدہ TISSUES کو بحال کرتی ہے۔ ایک بالغ فرد کو اندازاً ڈیڑھ اونس یا ۴۰ گرام پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے کاربوہائیڈریٹس کھائی جانے والی خوراک میں ۵۰ سے ۶۰ فیصد ہوتے ہیں جو کہ جسم کو توانائی مہیا کرتی ہیں۔ چینی (شوگر) نشاستہ اور سیلولوز کاربوہائیڈریٹس ہیں۔ وٹامن کی گو بہت تھوڑی مقدار میں ضرورت ہے تاہم یہ مستعدی اور احسن کارگردگی کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ جسطرح کہ ایک چلتی ہوئی کار کے لئے LUBRICATING تیل ضروری ہے اسی طرح انسانی جسم کو کم از کم بیس مختلف مینرل کی ضرورت ہے۔ جو کہ قوت ہاضمہ کے لئے ENZYMES اور اسی طرح ہارمونز پیدا کرنے کے لئے مدد کرتی ہیں نیز دانتوں اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہیں آئرن خون کے ذریعہ آکسیجن کو دوسری جگہوں پر پہنچانے والا اس کا جزو HAMOGLOBIN بنتا ہے۔ کیلشیم، آئرن، زنک، پوٹاشیم وغیرہ مینرل ہیں۔

## چکنائی ۔ FATS

طاقت توانائی اور مزے کے لئے ضروری ہے۔ خوراک میں سے یا پکانے کے عمل میں چربی، گھی دیگر چکنائیاں شامل کرکے جسم حاصل کرتا ہے۔ دودھ، کریم، پنیر، گوشت (وہ چربی جو گوشت پر نظر آتی ہے اور وہ بھی جو اسکے ریشوں میں خفیہ طور پر موجود ہوتی ہے) چربی والی مچھلی اور انڈوں میں چربی/چکنائی پائی جاتی ہے۔ پکانے والی چکنائیوں میں ٹھوس چکنائی مثلاً لارڈ، ڈرپنگ دیسی گھی، بناسپتی گھی اور مائع تیل جو کہ سویابین، کارن اور زیتون سے حاصل کرتے ہیں شامل ہیں خوراک میں چکنائی کے کئی کردار ہیں کھانے کو چبانے اور حلق میں اتارنے میں مدد کرتی ہیں اور بعض وٹامنز مثلاً E,D,A اور K کھانے کے چربی والے حصے میں پائی جاتی ہیں یہ اسلئے بھی اہم ہیں کہ یہ طاقت و توانائی کا منبع ہیں اور برابر مقدار کے کاربوہائیڈریٹس اور پروٹین سے دوگنی توانائی مہیا کرتی ہیں۔ ایک توس پر مکھن یا مارجرین کی ہلکی تہہ اس کی طاقت کو دوگنا کر دیتی ہے۔ اگر چکنائی کسی خوراک میں کم ہو تو طاقت کے لئے اس کی مقدار دگنی کرنی ہوگی۔ مزے میں بھی چکنائی بہت اضافہ کرتی ہے پھر یہ کہ چکنائی والی خوراک معدہ میں نسبتاً زیادہ عرصہ رہتی ہے اور سیری کا احساس دلاتی ہے۔

## کیا چکنائی امراض قلب کا موجب ہے

جو لوگ دل کی مرض سے فوت ہو جاتے ہیں عموماً ان کی خون کی نالیوں کی دیواروں کے ساتھ چربی والا مواد پایا جاتا ہے جو کہ خون کے دوران میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ جب دل کی کسی شریان میں CLOT پیدا ہو جائے تو دل کو آکسیجن نہ پہنچنے کی بناء پر دل کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ شریان (ARTERY) کی دیوار کے ساتھ ایسے مواد میں عام چربی (TRIGYCERIDES) کیلشیم اور چربی کی ایک خاص قسم شامل ہے جسے کولیسٹرال (CHOLESTROL) کہتے ہیں۔ ایسی خوراک جس میں بہت زیادہ چکنائی ہو وہ خون میں کلسٹرال کو بڑھا دیتی ہیں اور یوں کہہ سکتے ہیں کہ یہ چربی والے مواد میں اضافہ کرتا ہے کچھ عرصہ قبل تک یہ خیال کیا جاتا تھا کہ انڈوں اور گوشت وغیرہ قسم کی خوراک میں جو کلسٹرال ہوتا ہے وہی خون کے کلسٹرال میں اضافہ کا باعث ہے لیکن اب تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ اس کا اتنا اثر نہیں جتنا کہ سمجھا گیا ہے۔ کیونکہ جب زیادہ کلسٹرال کھائیں تو جسم جو کلسٹرال خود پیدا کرتا ہے اس میں کمی کر دیتا ہے۔ پس خوراک کا کلسٹرال اتنا اہم نہیں جتنا کہ خوراک کی چربی ہے خاص طور پر ایسی چربی جسے SATURATED FATS کہتے ہیں۔

FATS کی دو اقسام ہیں۔ SATURATED اور UNSATURATED
(i) SATURATED زیادہ تر جانوروں سے ملتی ہیں۔ گوشت، کریم، انڈے پنیر بعض مارجرین، کوکونٹ، آئیل، آئس کریم (ii) UNSATURATED عموماً سبزیوں سے ملتی ہیں خاص طور پر سورج مکھی (SUN FLOWER) اور مکی کا تیل (CORNOIL) نیز مچھلی سے حاصل ہوتی ہے۔

یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ جتنی سیچوریٹیڈ چکنائی استعمال کریں گے اسی نسبت سے خون میں کلسٹرال بڑھتا ہے اسی طرح یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر سن فلاور یا کارن آئیل وغیرہ کا استعمال کیا جائے تو کلسٹرال میں کمی آجائے گی۔ گویا چربی والا گوشت مکھن، کریم، مارجرین، کیک، پیسٹری بسکٹ وغیرہ کم کھانے چاہئیں اور سن فلاور کی بنی ہوئی مارجرین (مثلاً FLORA) یا کارن آئیل سے بنی ہوئی مارجرین استعمال کرنی چاہیئے۔

بعض کھانوں میں چربی کس قدر ہوتی ہے اس بارہ میں ذیل میں ایک GUIDE پیش ہے۔

### روٹی اور غلہ

| شے | کل چربی |
|---|---|
| میدہ والی روٹی (ڈبل روٹی) | 1.7% |
| براؤن بریڈ | 2.7% |
| کارن فلیک | 1.6% |
| ابلے ہوئے چاول | .3% |
| دلیا (PORRIDGE) | .9% |
| سیچوریٹس | 27% |
| غیر سیچوریٹس | 54% |

### گوشت اور گوشت والی اشیاء

| شے | کل چربی | غیر سیچوریٹس | سیچوریٹس |
|---|---|---|---|
| بڑا گوشت قیمہ | 13.2% | 5% | 45% |
| بڑا گوشت برگر | 17.3% | 5% | 45% |
| بڑا گوشت بھنا ہوا | 21.1% | 5% | 45% |
| بکرے کی چانپ گرل شدہ | 29% | 9% | 43% |
| مرغ کا گوشت بھنا ہوا | 5.4% | 16% | 35% |
| ٹرکی کا گوشت | 2.7% | 35% | 27% |
| بطخ کا گوشت | 2.9% | 13% | 29% |
| خرگوش کا گوشت | 7.7% | 34% | 44% |
| کلیجی تلی ہوئی | 13.2% | 34% | 42% |
| گردے تلے ہوئے | 6.3% | 20% | 46% |

### دودھ، دودھ کی بنی ہوئی اشیاء اور انڈے

| شے | کل چربی | غیر سیچوریٹس | سیچوریٹس |
|---|---|---|---|
| مکمل دودھ تازہ | 3.8% | 3% | 63% |
| مکمل دودھ کنڈنسڈ | 9% | 3% | 63% |
| کریم اترا ہوا دودھ | 0.1% | — | — |
| سنگل کریم | 21.2% | 3% | 63% |
| ڈبل کریم | 48.2% | 3% | 63% |
| وہپنگ کریم | 35% | 3% | 63% |
| دہی قدرتی | 0.1% | — | — |
| چیڈر پنیر | 33.5% | 3% | 63% |
| کاٹیج پنیر | 4% | 3% | 63% |
| اڈم پنیر | 22.9% | 3% | 63% |
| مکمل انڈا | 10.9% | 13% | 38% |
| انڈے کی زردی | 30.5% | 13% | 38% |
| انڈے کی سفیدی | 0% | — | — |

### چکنائیاں اور تیل

| شے | کل چربی | غیر سیچوریٹس | سیچوریٹس |
|---|---|---|---|
| مارجرین سن فلاور (فلورا) | 81% | 54% | 16% |
| مکھن | 82% | 3% | 63% |
| لارڈ | 99% | 10% | 45% |
| سن فلاور | 100% | 45% | 19% |
| پیکٹ مارجرین | 81% | 16% | 37% |
| سویابین آئیل | 100% | 58% | 15% |
| زیتون کا تیل | 100% | 12% | 15% |
| سن فلاور آئیل | 100% | 70% | 12% |

### مچھلی

| شے | کل چربی | غیر سیچوریٹس | سیچوریٹس |
|---|---|---|---|
| وائٹ مچھلی مکھن میں تلی ہوئی | 10.3% | 57% | 27% |
| وائٹ مچھلی گرلڈ | 1.3% | — | — |
| شرمپس | 1.8% | 43% | 23% |

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خلیفہ عبدالحکیم کی مجلس

محمد اسحٰق بھٹی روایت کرتے ہیں کہ خلیفہ عبدالحکیم صاحب نے بتایا .....

"آزادیٔ وطن سے کئی سال پہلے کی بات ہے کہ میں لندن میں تھا۔ ایک مرتبہ ہندوستانیوں کا ایک جلسہ وہاں کے کسی ہال میں ہوا۔ مجھے بھی اس میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ ان دنوں خلیفہ قادیان مرزا محمود بھی لندن میں تھے اور انہیں بھی شریک جلسہ کیا گیا تھا۔ حسن اتفاق یا سوئے اتفاق سے میری سیٹ ان کے ساتھ تھی۔ اب تک نہ انہوں نے مجھے دیکھا تھا، نہ مجھے ان کو دیکھنے کا موقعہ ملا تھا۔ لیکن غائبانہ طور پر ہم ایکدوسرے کو جانتے تھے۔ میں گیا تو وہ پہلے سے اپنی سیٹ پر تشریف فرما تھے۔ انہوں نے اپنا تعارف کرایا۔ میں نے بھی کرایا۔ خیر خیریت کے تبادلے کے بعد انہوں نے فوراً مجھ سے سوال کیا۔

"خلیفہ صاحب! آپ پڑھے لکھے آدمی ہیں اور قدیم وجدید علوم وحالات پر آپ کی نظر ہے، آپ بھی نہیں مانتے کہ نبوت جاری ہے؟"

میں نے جواب دیا:

میں تو کہتا ہوں کہ نبوت جاری رہنی چاہیئے۔ جو حالات اور علوم چودہ سو سال پہلے تھے اب اس سے مختلف ہیں اور بے شمار گوشوں میں بے شمار ترقیاں ہوئی ہیں اور آئندہ ہوں گی۔ دنیا تیز رفتار ہے کہیں سے کہیں پہنچ گئی ہے اور یہ رفتار آئندہ اور تیز ہوگی۔ اب کوئی ایسا نبی آنا چاہیئے جو موجودہ مسائل کو سمجھتا اور ان کے حل وکشود کی استعداد رکھتا ہو.....

ایک اور واقعہ یوں بیان کرتے ہیں

"۱۹۵۴ء میں مولانا سید داؤد غزنوی پنجاب اسمبلی کے رکن تھے۔ ان کا تعلق جناح عوامی لیگ سے تھا اور وہ حزب اختلاف میں تھے۔ اپنے نقطۂ نظر سے حکومت کے جن اقدامات کو وہ غلط سمجھتے، ان کی پورے زور سے ڈٹ کر مخالفت کرتے تھے۔ حرفِ اعتذار سے وہ آشنا ہی نہ تھے۔ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ ان دنوں پنجاب کے وزیر اعلیٰ تھے۔ پنجاب اسمبلی میں سالانہ بجٹ پیش ہوا اور اس پر بحث ہونے لگی تو مولانا داؤد غزنوی نے اس میں حصہ لیا اور تقریر میں اس کی بہت سی شقوں کو نشانہ تنقید بنایا۔ اس زمانے میں بزم اقبال کی طرف سے خلیفہ عبدالحکیم صاحب کی چھوٹی سی کتاب "اقبال اور ملا" شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کے حوالے سے خلیفہ صاحب مولانا کی تنقید کی زد میں آ گئے۔ اخبارات میں اسمبلی کی کارروائی اور مولانا کی تقریر شائع ہوئی، جو خلیفہ صاحب نے بھی پڑھی۔ دفتر آئے تو مولانا حنیف ندوی سے بہ اسلوب شکوہ مولانا غزنوی کی ناقدانہ تقریر کا ذکر کیا اور فرمایا۔ "میں تو مولانا داؤد غزنوی کو ایک بڑا عالم سمجھتا تھا لیکن یہ تو ایک سیاسی آدمی نکلے۔ علم سے تو ان کا تعلق نہیں ہے۔" روزانہ کے معمول کے مطابق شام کے بعد ہم ایک ہوٹل میں بیٹھے تھے کہ مولانا ندوی نے خلیفہ صاحب کی اس گفتگو کا ذکر کیا اور فرمایا، مولانا کو خلیفہ صاحب کے بارے میں وہ الفاظ نہیں لکھنا چاہیئے تھے، جو انہوں نے کہے"۔

خلیفہ عبدالحکیم کی مجلس میں کامیاب مناظر کے تذکرے پر مولانا حنیف ندوی نے بات پکڑتے ہوئے ایک واقعہ سنایا کہ

"ایک مرتبہ مولانا ثناء اللہ صاحب ایک آریہ سماجی مناظر سے مناظرہ کرنے دہلی گئے۔ اس زمانے میں ایک مشہور اہلِ حدیث عالم نے مولانا ثناء اللہ صاحب کے خلاف بعض مسائل سے متعلق ایک اشتہار شائع کیا تھا جس میں کچھ ایسی باتیں ان کی طرف منسوب کی گئی تھیں، جن سے ان کا اسلام ہی مشکوک قرار پاتا تھا۔ وہ اشتہار آریہ سماجی مناظر کے ہاتھ آ گیا۔ وہ عربی، فارسی وغیرہ زبانیں جانتا تھا اور علمی وعقیدے کے بارے میں علمائے دین کے باہمی اختلافی مسائل سے بھی آگاہ تھا۔ دونوں فریق مناظرے کے میدان میں اترے تو آریہ سماجی مناظر اپنی جگہ سے اٹھا اور ہاتھ میں اشتہار لہراتے ہوئے بولا:

"حضرات میں تو یہاں کسی مسلمان عالم دین سے مناظرہ کرنے آیا ہوں۔ مولوی ثناء اللہ صاحب میرے لئے بے شک قابلِ احترام ہیں، لیکن یہ دیکھئے اشتہار، ان کے اسلام کو تو ان کی جماعت کے اہل علم بھی تسلیم نہیں کرتے میں انہیں کیسے مسلمان سمجھوں"!

مولانا ثناء اللہ صاحب پر یہ بہت بڑا مناظرانہ وار تھا، کوئی اور ہوتا تو گھبرا اٹھتا اور لاجواب ہو کر میدان چھوڑ جاتا یا عقیدہ وعمل کی توجیہات وتوضیحات میں اس طرح الجھ جاتا کہ آریہ مناظر اپنے مقصد میں کامیاب قرار پاتا۔ مولانا ثناء اللہ صاحب نہایت اطمینان سے مسکراتے ہوئے اپنی نشست سے اٹھے اور فرمایا: حضرات میرے دوست نے بالکل ٹھیک کہا۔ سب جانتے ہیں کلمہ شہادت پڑھ کر اسلام میں داخل ہوا جاتا ہے۔ میں آپ تمام حاضرین مجلس کے سامنے آپ کو گواہ بنا کر کلمۂ شہادت پڑھتا اور اسلام قبول کرتا ہوں۔ انہوں نے کلمۂ شہادت پڑھا، اب تو میرے اسلام میں کوئی شک نہیں رہا۔ آیئے مناظرہ کیجئے"!

اس لطیفہ کو سن کر اسی مجلس میں محمد اسحٰق بھٹی کا بھی جی چاہا کہ وہ بھی کوئی لطیفہ سنائیں۔ چنانچہ انہوں نے یوں ایک لطیفہ سنایا کہ:

"ایک مرتبہ مشرقی پنجاب کے شہر لدھیانہ میں حیات مسیح اور ممات مسیح پر مسلمانوں اور مرزائیوں کے درمیان مناظرہ ہوا۔ ثالث ایک پڑھے لکھے سکھ کو بنایا گیا۔ مسلمان مناظر نے دلائل دینا شروع کئے کہ حضرت مسیح زندہ ہیں اور چوتھے آسمان پر موجود ہیں۔ مرزائی مناظر اس کے خلاف یہ ثابت کرنے لگا کہ حضرت مسیح وفات پا گئے ہیں اور کشمیر میں مدفون ہیں۔ تین گھنٹے مناظرہ ہوتا رہا اور دونوں فریق اپنے اپنے موقف کے ثبوت میں دلائل دیتے رہے۔ آخر میں دونوں طرف کے مناظروں نے سکھ سے جو ثالث کے فرائض انجام دے رہا تھا، کہا کہ سردار جی! ہماری باتیں ختم ہوئیں اب آپ فیصلہ فرمائیے کہ ہمارے پیش کردہ دلائل کی روشنی میں آپ کس نتیجے پر پہنچے ہیں۔ سردار جی کھڑے ہوئے۔ حاضرین مجلس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: بھائیو! میں نے دونوں صاحبوں کی باتیں اچھی طرح کان لگا کر سنیں۔ مجھے ان کی باتوں سے پتہ چلا کہ حضرت مسیح انسان تھے۔ ایک صاحب نے بہت سی کتابوں سے ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح زندہ ہیں اور چوتھے آسمان پر چلے گئے ہیں۔ دوسرے صاحب نے کئی کتابیں پڑھ کر بتایا ہے کہ وہ چوتھے آسمان پر نہیں ہیں۔ بلکہ فوت ہو گئے ہیں اور کشمیر کے ایک پہاڑی مقام میں دفن کر دیئے گئے ہیں اور وہاں ان کی قبر موجود ہے۔ دونوں صاحبان دین اسلام کی کتابیں پڑھ پڑھ کر یہی کچھ کرتے رہے ہیں۔ ایک نے حضرت مسیح کو آسمان سے پکڑا اور قبر میں لے آیا۔ دوسرے نے

باقی صک پر

کثرت پیشاب کورس
URINATION COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت -/۴۰

بول بستری کورس
BED URIN COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت -/۳۰

شوگر (ذیابیطس) کورس
DIABETES COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت -/۸۰

پتھری گردہ کورس
KIDENY STONE COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت -/۱۵۰

پتھری پتہ کورس
BILIARY COLIC COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت -/۱۵۰

تفصیلی لٹریچر فری طلب کریں
کیور ٹو میڈیسن کمپنی
گولبازار - ربوہ
فون: سیلز ۷۷۱، کلینک ۶۶۶، رہائش ڈاکٹرز ۶۰۷

## وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ ۱۵ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز

مسل نمبر ۲۷۰۹۶۔ میں فیض احمد زاہد ولد بشیر احمد زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۹-۱-۳۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ فیض احمد زاہد آف بشیر آباد سندھ ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ا۔ صوفی بشارت الرحمن وصیت نمبر ۶۰۵۹۔ گواہ شد نمبر ۲۔ حمید اللہ ظفر وصیت نمبر ۲۵۲۱۴۔

مسل نمبر ۲۷۰۹۷۔ میں عبد السلام عارف ولد مکرم ہارون احمد صاحب قوم بلوچ پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۸۹ ا میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبد السلام عارف ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ا۔ رانا ارسال احمد وصیت نمبر ۲۵۹۳۲۔ گواہ شد نمبر ۲۔ احمد عرفان وصیت نمبر ۲۶۵۹۰۔

### بقیہ: چکنائی چربی

| شے | کل چربی | غیر سیچوریٹڈ | سیچوریٹڈ |
|---|---|---|---|
| فنگرز تلی ہوئی | 12.7% | 57% | 27% |
| میکرل تلی ہوئی | 11.3% | 28% | 28% |
| **کیک بسکٹ پیسٹری وغیرہ** | | | |
| فروٹ کیک | 12.9% | 9% | 49% |
| جنجر نٹ | 5.6% | 10% | 50% |
| پیسٹری پیکٹ مارجرین / بنی ہوئی | 32.2% تا 40.5% | 16% | 37% |
| آئس کریم (ڈیری) | 6.6% | 3% | 70% |
| آئس کریم (نان ڈیری) | 8.2% | 7% | 54% |
| **متفرق** | | | |
| چینی | 0% | | |
| شہد | 0% | | |
| جام، مارملیڈ | 0% | | |
| مونگ پھلی مکھن | 53.7% | 26% | 21% |
| ملک چاکولیٹ | 30.3% | 4% | 62% |
| بینے والی چاکولیٹ | 6% | 3% | 62% |
| سلاد کریم | 27.4% | 21% | 25% |
| ٹماٹر کیچ اپ | 0% | | |
| کریم سوپ | 3.8% | 3% | 63% |
| سبزی کا سوپ | 0.7% | | |

### بقیہ: خلیفہ عبد الحکیم کی مجلس

قبر سے نکالا اور آسمان پر لے گیا۔ میں ان کی باتیں سن کر اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اگر وہ زندہ بھی تھے، تو ان تین گھنٹوں میں ضرور مر گئے ہیں۔ کوئی انسان اگرچہ کتنا ہی تگڑا ہو، اتنی کھینچا تانی برداشت نہیں کر سکتا!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## ولادت

مکرم منور احمد خان صاحب کارکن نظارت بہشتی مقبرہ ابن مکرم چوہدری عبد الرحیم خان صاحب کاٹھگڑی) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۵ اکتوبر کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب کی خدمت میں نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان نکاح

• محترمہ ثریا جبیں صاحبہ بنت چوہدری فیض اسلم صاحب (سابق سیشن جج) کا نکاح مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب باجوہ ابن چوہدری عبد اللہ صاحب باجوہ کے ہمراہ مبلغ اسی ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے ۱۹ ستمبر ۱۹۸۹ء کو بعد نماز مغرب البیت المبارک میں پڑھایا۔

• مکرم چوہدری مرید احمد ابن مکرم چوہدری محمد شفیع فیروز پوری کا نکاح عزیزہ فہمیدہ جبیں صاحبہ بنت چوہدری فیض اسلم صاحب سابق سیشن جج کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر ۱۹ ستمبر ۱۹۸۹ء کو بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا۔

• محترمہ امۃ الودود ناصر صاحبہ بنت مکرم نصیر الرحمان صاحب ناصر کا نکاح ہمراہ عزیزم مکرم قریشی حمید اختر صاحب ولد مکرم قریشی عبد الحمید صاحب آف دستگیر کالونی کراچی سے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے ۲۹ ستمبر ۱۹۸۹ء کو بیت المبارک میں بعد نماز مغرب پڑھایا عزیزہ امۃ الودود ناصر صاحبہ مکرم حکیم حفیظ الرحمان صاحب سنوری کی پوتی اور مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پڑنواسی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان نکاحوں کو بہت بہت مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

## درخواست دعا

• مکرم ملک اقبال احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دل کے عارضہ کے باعث واپڈا ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

• محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم مرزا مبشر احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے تمام بیماروں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

• مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی جہلم کو ربوہ سے جہلم جاتے ہوئے بس کے حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ بائیں طرف کی چھوٹی پسلی میں فریکچر آگیا ہے۔ کمر اور پہلو میں درد ہے۔

• مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع فیصل آباد جو تحریک جدید کے بھی معاونین خصوصی ہیں۔ کی والدہ محترمہ چند دنوں سے بہت بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ تمام بیماروں کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کریں۔

## فوری ضرورت

"دفتر صدر عمومی ربوہ میں ایک کارکن اور ایک مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔

کارکن کے لئے خوشخط ہونا ضروری ہے ریٹائرڈ افراد کو ترجیح دی جائیگی۔

مددگار کارکن نوجوان اور کم از کم مڈل پاس ہو۔ ربوہ کے تمام محلہ جات سے واقف ہو۔ اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں ۱۵ اکتوبر تک دفتر صدر عمومی میں بھجوائیں۔ اور ۱۶ اکتوبر کو انٹرویو صبح ۹ بجے ہو گا۔

(صدر عمومی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں میں شغف اور خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں نصاب درج ذیل ہے۔

## ۱۔ برائے کارکنان درجہ اوّل

گریجوئیٹ یا اس سے زائد تعلیمی قابلیت رکھنے والے امیدوار

۱۔ پانچ ارکان ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ۔ خطبہ ثانیہ (عربی) دعائے قنوت۔ ۱۰۰/۱ شعار زبانی درثمین۔ ۳۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل پانچ پارے باترجمہ۔ ۴۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارے میں عام معلومات۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح ۵۔ دینی معلومات تاریخ خلفائے راشدین تک۔

۶۔ انگریزی بمطابق معیار گریجوئیٹ حساب بمطابق معیار میٹرک۔

۷۔ حدیث الآداب۔ حدیث الاخلاق۔

## ۲۔ برائے کارکنان درجہ دوم

مولوی فاضل۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر کم از کم ۱۸ سال۔

۱۔ پانچ ارکان ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ۔ دعائے قنوت ۳۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ۔ درثمین اردو ۲۰/۱ اشعار زبانی ۴۔ کشتی نوح برکات الدعا ۵۔ انگریزی حساب بمطابق میٹرک ۶۔ عام دینی معلومات۔

۷۔ حدیث الآداب۔

**نوٹ**:۔ ۱۔ درخواستیں ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۹ء تک تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول اور صدر و امراء کی تصدیق سے بھجوائیں۔

۲۔ تحریری امتحان و انٹرویو کے سلسلے میں وقت اور جگہ کے لئے دفتر نظارت دیوان سے رابطہ قائم کریں۔ تحریری امتحان پاس کرنے والوں کا انٹرویو لیا جائے گا۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)


## ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے لئے مشین اپریٹرز۔ فٹرز۔ الیکٹریشن اور بوائلر C کلاس کی ضرورت ہے ڈپلومہ ہولڈرز کو ترجیح دی جائے گی درخواستیں مع مکمل کوائف "پوسٹ بکس ۱۸ جہلم" ارسال کی جائیں۔ یا بعد درخواست کسی کام والے روز دفتری اوقات میں بالمشافہ ملیں۔

۔ تنخواہ کے علاوہ فیکٹری ایکٹ کے تحت تمام مراعات دی جائیں گی

۔ تمام افراد کو سنگل رہائش اور چند آسامیوں کے لئے فیملی کوارٹرز کا انتظام ہے۔

جنرل مینجر

**پاکستان چپ بورڈ۔ جہلم**


# خبریں

## ملکی خبریں

• وزیر پانی و بجلی فاروق لغاری نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ بھارت نے وولر بیراج کی تعمیر جو نیجو کے دور میں شروع کی تھی۔ لیکن جب سے پیپلز پارٹی برسر اقتدار آئی ہے بھارت نے اسکی تعمیر روک دی ہے۔

• بلوچستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر اکبر بگتی نے کہا ہے کہ مڈ ٹرم انتخابات ہو سکتے ہیں۔ اور یہ کوئی بھی کرا سکتا ہے چاہے وہ بے نظیر ہوں یا کوئی اور انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور آئی جے آئی کے متوازی تیسری قوت بنانے کے لئے اصغر خان کی تجویز پر غور کر رہا ہوں۔

• قومی اسمبلی میں آج بار بار ہنگامہ ہوا حکومتی اور اپوزیشن ارکان ایک دوسرے پر برستے رہے۔ ایک دوسرے کے لئے "ماما" اور "ٹھیکیدار" کے خطاب دیتے رہے۔ اکبر بگتی کے بارے میں تحریک پیش کرنے کی اجازت نہ ملنے پر اپوزیشن نے واک آؤٹ کیا۔

• جئے سندھ تحریک کے معمر سربراہ جی ایم سید کو کراچی پہنچا کر ۳۰ دن کے لئے نظر بند کر دیا گیا ہے ان کے ۲۹ ساتھیوں کو سکھر جیل میں نظر بند کیا گیا ہے۔


ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔

**شریف احمد بھٹی**

**پراپرٹی سنٹر**

رحمت بازار

ریلوے روڈ

ربوہ

فون گھر: ۴۳۱

آفس: ۵۲۱


## غیر ملکی خبریں

• ایک امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ جنیوا معاہدے میں افغانستان میں موجود روسی مشیروں کا خصوصی تذکرہ نہیں کیا گیا۔ مزید کہا کہ کابل حکومت کو روسی امداد ملنے کے باعث امریکہ مجاہدین کی امداد جاری رکھے گا۔

• مسز اکینو کا بھائی سرمائے کے حصول کے لئے مارکوس کے خاندان سے رابطہ کر رہا ہے۔ مارکوس نے وفات سے قبل ۴ ارب ڈالر واپس کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

• کمپیوٹر میں خرابی کے باعث شٹل اٹلانٹس کی پرواز ملتوی کر دی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ امریکی عدالت نے ہتھیاروں کی مخالف تنظیم کی درخواست مسترد کر دی ہے۔

• گنبد صخریٰ کی جگہ یہودی عبادت گاہ تعمیر کرنے کا ناپاک منصوبہ سامنے آیا ہے۔ معبد کا ماڈل تیار ہو گیا ہے اور مسلمانوں کی طرف سے کسی ردِّ عمل کی پرواہ کئے بغیر تیاریاں ہو رہی ہیں۔


سرزمین قادیان کا اوّلین

**مشہور دواخانہ**

۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت

گوجرانوالہ، ربوہ، قلعہ کالر، ملتان، کراچی

۷۴۸۴۴ ، ۹۰۶ ، ۔ ، ۳۱۰۲۹ ، ۔